

عام ہے۔ ایسا نہ ہو کہ اس دنیا کا سررشتہ حیات ہی کٹ جائے۔

۱۹۔ **شرح :** حضرت علیؑ کا جلوہ اس طرح کفر کو جلا کر رکھ دیتا ہے کہ اگر اس کا پر تو چین کے بُت خانے پر پڑے تو اس کی رونق اور چہل پہل عاشق کے رنگ کی طرح زائل ہو جائے۔

معلوم ہے کہ عاشقوں کا رنگ ہمیشہ اڑا رہتا ہے۔ اسی طرح چین کے بُت خانے کی رونق بھی اڑ جائے گی۔

۲۰۔ **لغات۔ وصی :** حضرت علیؑ کا مشہور لقب، جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے لیے رسول اللہ (صلعم) نے خاص وصیت فرمائی۔

**شرح :** اے جان کی پناہ گاہ! اے دل و جان کو فیض پہنچانے والے! اے شاہ! بیشک آپ یقین کے فتوے کی بنا پر خاتم الانبیا یعنی رسول اللہ (صلعم) کے وصی ہیں۔

۲۱۔ **شرح :** اس روایت کی طرف اشارہ ہے کہ فتح مکہ کے بعد رسول اللہ (صلعم) خانہ کعبہ میں تشریف لائے تو حضرت علیؑ کو حکم دیا کہ جو بُت اونچے رکھتے ہوئے ہیں، وہ میرے کندھوں پر چڑھ کر توڑ ڈالو۔

**شرح :** اے حضرت! آپ کے پاک جسم کے لیے رسول اللہ (صلعم) کا دوش مبارک منبر بنا اور آپ کے نام نامی کے لیے عرش کی پیشانی بگیں بن گئی۔ یعنی عرش کی پیشانی پر یہ نام کندہ ہے۔

۲۲۔ **لغات۔ واجب :** باری تعالیٰ۔

**آئین باندھنا :** آئین بستن کا ترجمہ ہے جس کے معنی ہیں زیب و زینت دینا۔

**شرح :** اے حضرت! آپ کی مدح صرف باری تعالیٰ ہی سے ممکن ہے۔ سچ ہے، شمع کا شعلہ ہی شمع کے لیے زیب و زینت اور فروغ کا باعث ہوتا ہے۔

شعلے سے مراد ذات باری تعالیٰ ہے اور شمع حضرت علیؑ۔ شمع شعلے کے